تو آج گذشتہ حالات موجودہ خبریں کس طرح معلوم ہوتیں؟ یقیناً بغیر علم تمدن و معاشرت کی ترقی ناممکن ہے۔ علم گراں قدر جوہر ہے جس کی قیمت ادا نہیں ہو سکتی۔ میری درسی کتاب مجانی الادب میں حضرت علیؓ کے چند شعر درج ہیں جن سے علم کی خوبی صاف ظاہر ہو جاتی ہے ؎

لَیْسَ الْجَمَالُ بِاَثْوَابٍ تُزَیِّنُنَا ٭ اِنَّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ
لَیْسَ الْیَتِیْمُ الَّذِیْ قَدْ مَاتَ وَالِدُہٗ ٭ بَلِ الْیَتِیْمُ یَتِیْمُ الْعِلْمِ وَالْحَسَبِ
رَضِیْنَا قِسْمَۃَ الْجَبَّارِ فِیْنَا ٭ لَنَا عِلْمٌ وَّلِلْجُھَّالِ مَالُ
فَاِنَّ الْمَالَ یَفْنٰی عَنْ قَرِیْبٍ ٭ وَاِنَّ الْعِلْمَ لَیْسَ لَہٗ زَوَالُ

ضروری تصحیح

ناظرین رسالہ محدث بابت اگست ۱۹۳۸ء کے صہ سطر ۲۰ میں آیا تہا کے بجائے آیا تنا اور اس کا ترجمہ دنیا کی کے بجائے ہماری بنالیں۔ پھر ص ۹ سطر ۶ کی آیت کا ترجمہ یوں درست کریں "اللہ تم کو سمجھاتا ہے کہ پھر ایسا کام کبھی نہ کرو"۔ نیز ص ۹ سطر ۱۷ میں علی ان یحیی الموتی کے بجائے علی ان یخلق مثلھم درست کرلیں۔ اور اس کا ترجمہ بجائے "مردہ کو زندہ کرنے" کے "ویسے آدمی پیدا کرنے" بنالیں۔

مجھے افسوس ہے کہ ذراسی بے توجہی سے قرآن کی آیت اور ترجمہ غلط چھپ گیا نیتوں سے واقف خدا میری خطا معاف فرمائے۔

اطلاع

ماہ اکتوبر (جمادی الاولی) و نومبر (رجب) میں جن احباب کی میعاد خریداری ختم ہے ان کے چٹ ۷۵۴ سے ۸۲۰ تک ہیں ان میں جن حضرات نے آئندہ کیلئے ابھی اپنے ٹکٹ نہیں بھیجے وہ جلد دفتر میں اپنے نمبر کے حوالہ کے ساتھ ٹکٹ بھیجدیں ورنہ ان کا رسالہ بند ہو جائے گا۔ سال پورا ہونے کے بعد جن کو رسالہ نہ ملے وہ سمجھ لیں کہ ٹکٹ نہ پہونچنے کی وجہ سے رسالہ بند ہو گیا ہے۔ نیز ہمیشہ پیسہ والے ٹکٹ بھیجیں۔ چٹ نمبر ضرور لکھا کریں

(منیجر)

؎ حقیقت یہ ہے کہ معارج الوصول کے اصل مصری نسخہ مطبوعہ مطبع حسینیہ مصریہ میں یہ آیت یوں ہی غلط چھپی ہوئی تھی جس سے مجھے مغالطہ ہوا۔ اور میں نے ویسے ہی نقل کرنے کے بعد ترجمہ کر دیا۔ بعد کو آخری مہینہ میں جبکہ ستمبر کا رسالہ پریس میں پلیٹ پر آچکا تھا اس غلطی پر توجہ ہوئی۔ اسی لئے ستمبر کے پرچہ میں بجز معمولی اشارے کے پوری تصحیح نہ چھپ سکی۔

(مدیر)